ایمان ہائیسکول کی ٹرافی لیلیٰ ۲ ہاکیاں ۰ ہفتوں کی ریکارڈ کی چوتھی چیمپئنشپ

(سفارشی انتخاب کے ذریعے ہی ہوتا ہے)

ہفتہ کے دن ایمان ہائیسکول کی ٹیم نے ہاکی کے ایک دلچسپ مقابلے میں ہفتوں کی ریکارڈ کی چوتھی چیمپئنشپ جیت لی۔ مقابلہ ۲ کے مقابلے ۰ سے جیتا گیا۔ میدان میں تقریباً ۴۰۰ تماشائی موجود تھے۔ ٹرافی کی تقریب میں ضلع کے تعلیمی افسر نے انعامات تقسیم کیے۔ کپتان عمیر ریاض نے دو گول کیے اور میچ کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔

ہاکی کے ماہر کوچ نے بتایا کہ ٹیم نے پورے سال میں صرف ۳ میچ ہارے اور ۱۲ میچ جیتے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیم کا دفاع اور درمیانی لائن اس بار سب سے مضبوط تھی۔ ٹیم کے ۱۱ کھلاڑیوں میں سے ۷ نے پہلی بار کسی بڑے مقابلے میں حصہ لیا۔ کوچ کے مطابق نوجوان کھلاڑیوں کو تربیت دینا ہی اس کامیابی کا راز ہے۔

ٹرافی کے ساتھ ایمان ہائیسکول کو ۵ ہزار روپے کا نقد انعام بھی دیا گیا۔ اسکول کے پرنسپل نے کہا کہ یہ رقم اسکول کے کھیل کے میدان کی بہتری پر خرچ کی جائے گی۔ ٹرافی اب اسکول کے ہال میں رکھی جائے گی تاکہ طلبہ اسے دیکھ سکیں۔ ٹیم کے کپتان نے کہا کہ وہ اگلے سال بھی اس ٹرافی کو واپس لانے کی کوشش کریں گے۔

ہاکی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ضلع کی سطح پر ہاکی کا معیار بہتر ہو رہا ہے اور نوجوان کھلاڑی تکنیکی طور پر زیادہ بہتر ہیں۔ ایمان ہائیسکول کی ٹیم نے دفاعی حکمت عملی اور تیز حملوں کا جو مظاہرہ کیا وہ قابل تعریف ہے۔ ٹورنامنٹ میں ۸ ٹیمیں شریک تھیں اور فائنل میں ۲۰۰ سے زائد تماشائی موجود تھے۔

ٹورنامنٹ کے منتظمین کے مطابق اگلے سال ٹورنامنٹ میں ۱۲ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ ۳۰ جون رکھی گئی ہے۔ ٹیموں کو اپنی عمر کے کوائف اور اسکول کے سرٹیفکیٹ جمع کرانے ہوں گے۔ منتظمین کے مطابق ۱۶ سال سے کم عمر کے کھلاڑیوں کے لیے الگ زمرہ بھی بنایا جائے گا تاکہ نئی نسل کو موقع ملے۔

ضلع کے ۲ ہاکی کلبوں نے بھی اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر اسکول سطح پر مقابلے باقاعدگی سے ہوں تو کلبوں کو اچھے کھلاڑی ملنا آسان ہو جائے گا۔ ایمان ہائیسکول کی ٹیم اب ضلعی ٹیم کے کیمپ میں شامل کی جا سکتی ہے۔ کوچ نے کہا کہ ٹیم کے ۳ کھلاڑی پہلے ہی ضلعی ٹیم کے ممکنہ کھلاڑی ہیں۔

ٹورنامنٹ کے دوران ایمبولینس اور ۴ طبی ٹیمیں موجود رہیں۔ کسی بڑے حادثے سے بچاؤ کے لیے ہیلمٹ اور حفاظتی پیڈز کا استعمال لازمی قرار دیا گیا۔ منتظمین کے مطابق ٹورنامنٹ کا تمام خرچ اسپانسرز نے برداشت کیا۔ ٹکٹ کی آمدنی سے زخمی کھلاڑیوں کے لیے ۲ ہزار روپے الگ رکھے گئے ہیں۔

ٹرافی کی تقریب میں ضلع کے ۴ اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی۔ ایمان ہائیسکول کے طلبہ نے ٹیم کے حوصلے کو سراہا۔ ایک طالبہ نے کہا کہ وہ میچ دیکھ کر ہاکی کھیلنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔ اسکول کی لائبریری میں ہاکی کے قواعد پر ایک کتابچہ بھی رکھا جائے گا۔ ٹیم کے کوچ نے وعدہ کیا کہ وہ ہر ہفتے ۲ گھنٹے جونیئر کھلاڑیوں کو تربیت دیں گے۔

(سفارشی انتخاب کے ذریعے ہی ہوتا ہے)

بدھ کے دن گندم منڈی ٹاہلی والا میں گندم کی نئی فصل کی پہلی بولی 3 ہزار روپے فی من لگائی گئی۔ یہ بولی ضلع کے مختلف آڑھتیوں نے آپس میں مقابلے کی صورت میں لگائی۔ منڈی کے ناظم کے مطابق آمد 2 ہزار 4 من رہی جو پچھلے سال کے اسی دن کے مقابلے میں تقریباً 18 فیصد زیادہ ہے۔ کسان بڑی تعداد میں اپنی بوریاں لے کر منڈی پہنچے اور بولی کا انتظار کرتے رہے۔

منڈی کے ناظم نے بتایا کہ بولی کا عمل صبح 9 بجے شروع ہوا اور دوپہر 2 بجے تک جاری رہا۔ ان کے مطابق 3 ہزار روپے فی من کا نرخ کسان کے لیے حوصلہ افزا ہے کیونکہ پچھلے سال یہ نرخ 2 ہزار 400 روپے کے قریب رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ منڈی میں بولی کا ریکارڈ باقاعدگی سے رکھا جا رہا ہے تاکہ کسان اور خریدار دونوں کو درست اعداد معلوم رہیں۔

کسان یونین ٹاہلی والا کے صدر چودھری منظور احمد وڑائچ نے کہا کہ 3 ہزار روپے کا نرخ کسان کے لیے حوصلہ افزا ہے کیونکہ کھاد اور بیج کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نرخ 3 ہزار 500 روپے تک پہنچ جائے تو کسان اپنے قرضے اتار سکیں گے۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت بارش کی صورت میں کسانوں کو فوری امداد دے۔

آڑھتی ایسوسی ایشن ٹاہلی والا کے جنرل سیکرٹری شیخ محمد یونس نے کہا کہ خریداری میں مقابلہ اچھا تھا اور کوئی گروپ بولی میں رکاوٹ نہیں ڈال رہا۔ ان کے مطابق منڈی میں 12 آڑھتی رجسٹرڈ ہیں اور سب کے سامنے برابر موقع رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ادائیگی 48 گھنٹے کے اندر کسان کے بینک اکاؤنٹ میں کی جائے گی تاکہ کسان کو منڈی کے چکر کم لگانے پڑیں۔

منڈی کے ناظم نے بتایا کہ بولی کا عمل صبح 9 بجے شروع ہوا اور دوپہر 2 بجے تک جاری رہا۔ ان کے مطابق 3 ہزار روپے فی من